علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| **مضمون** | : | **گھریلو مصنوعات کی فروخت** |
| **سطح** | : | **میٹرک** |
| **کوڈ** | : | **200** |
| **مشق** | : | **04** |
| **سمسٹر** | : | **بہار 2025ء** |

**سوال نمبر1 گھریلو صنعت کے مسائل کا تفصیل سے جائزہ لیں۔**

**جواب:**

**گھریلو صنعت کے مسائل اوران کا حل:** گھریلو صنعت شروع کرتے وقت یا شروع کرنے کے بعد صنعت کار کو مختلف قسم کے مسائل میں سے کسی ایک یا ایک سے زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کے درج ذیل ہیں۔

**1۔خام مال سے متعلق مسائل:** گھریلو صنعت کی تیاری میں خام مال کا استعمال اوراس کی خریداری ایک اہم کردارادا کرتا ہے اوراگر گھریلو صنعت کا رنا تجربہ کار ہو تو خام مال کی خریداری سے لے کراس کے استعمال تک اسے بہت سی دشواریاں کا سامنا کرنا پڑتا ہے گھریلو صنعت میں خام مال سے پیدا ہونے والے مسائل مندرجہ ذیل ہیں۔

**ا۔ناتجربہ کاری کی بناپر ناقص مال کی خریداری:** اگر صنعت کار پہلی مرتبہ کام شروع کر رہا ہے اور کام کے لیے اس کو خام مال کی ضرورت ہے تو اس مال کو خریدنے کے لیے اسکو تجربہ کی ضرورت ہوتی ہے نا تجربہ کاری اور کسی صلاح مشورے کے بغیر خریدا جانے والا مال ناقص بھی ہوسکتا ہے جس سے گھریلو مصنوعات کی کوالٹی اثر انداز ہوتی ہے۔اور کاروبار میں نقصان ہوسکتا ہے اوراگر صنعت کار کو شروع میں نقصان ہو جائے تو وہ اس نقصان کو بھی برداشت نہیں کرتا اور گھریلو صنعت کو بند کر دیتا ہے۔اگر آپ نا تجربہ کار ہیں تو اپنی معلومات بڑھانے اور صحیح فیصلہ پر پہنچنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہوگا کہ آپ بازار جا کر دکانداروں کو بتائیں کہ آپ یہ سامان کروبار کے لیے لینا چاہتے ہیں اور آئندہ بھی لیں گے۔اوران سے کہیں کہ نمونے کے طور پر تھوڑا سا سامان دیں۔ پھران نمونوں کا موازنہ کریں ان کی کوالٹی پرکھیں اور پھر اس حاصل کردہ تجربہ کی بنیاد پر خریداری کریں۔اس طرح دھوکے کا احتمال کم ہو جائے گا۔مختلف دکانداروں سے نمونے اور نرخ حاصل کرنے سے نرخ کا بھی اندازہ ہو جاتا ہے۔

**۲۔مقامی منڈی میں خام مال کی غیر موجودگی:** کسی بھی گھریلو صنعت کار کو کوئی بھی گھریلو صنعت شروع کرنے سے پہلے اس بات تسلی کر لینی چاہیے کہ اس صنعت میں استعمال ہونے والا خام مال مقامی مندی میں موجود ہے اوراس کے علاوہ یہ مال کسی قصبے کے بازار میں آسانی سے دستیاب بھی ہے یا نہیں۔اگر وہ مال مقامی طور پر دستیاب نہیں تو اسے یہ خیال رکھنا ہوگا کہ یہ مال خریدنے کے لیے اسے قریبی قصبے میں جانا ہوگا۔اس آمدورفت پر آنے والے اخراجات زیادہ بھی ہو سکتے ہیں۔ جس سے اسے پریشانی بھی ہوسکتی ہے۔کیونکہ آمدورفت میں اخراجات کا بڑھنا اور وقت کا ضیاع اور مشقت سب شامل ہیں جس سے وہ دل برداشتہ ہو کر اس صنعت کو خیر باد بھی کہہ سکتا ہے۔ان مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کوشش ہونی چاہیے گھریلو صنعت ایسی ہونی چاہیے جس کا خام مال تمام کا تمام مقامی منڈی سے مل جائے۔گھریلو صنعت کو زیادہ دشواریوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

**2۔غلط ڈیزائنگ سے پیدا ہونے والے مسائل:** کسی بھی تیاری سے پہلے اس کی ڈیزائنگ کرنا نہایت اہم ہے اچھے صنعت کار مختلف اشیاء کے نمونے تیار کر کے ڈیزائنگ کے لیے رکھ لیتے ہیں ان نمونوں کی وجہ سے گھریلو صنعت کے لیے اپنے صارفین کی پسند کے مطابق اشیاء تیار کرنا نہایت آسان ہو جاتا ہے۔مصنوعات کی تیاری سے پہلے ڈیزائنگ کی غیر موجودگی مختلف مصنوعات میں غیر تسلی بخش نتائج کی حامل ہوتا ہے۔مثلاً اگر بچوں کے کپڑوں کی سلائی مقصود ہے تو ضروری ہے کہ ہر عمر کے بچے کے کپڑوں کی ڈیزائنگ کرلی جائے تا کہ تیار ہونے والا ہر فراک یا نیکر ایک جیسی ہو۔اور ایک ڈیزائن میں مختلف رنگ کے فراک یا نیکر ایک جیسی ہو۔اور ایک ڈیزائن میں مختلف رنگ کے فراک یا نیکر موجود ہوں تا کہ خریدار کو اپنی پسند کے رنگ اور ڈیزائن کا انتخاب کرنے میں آسانی ہو۔کپڑوں کے ڈیزائن ہی کی وجہ سے ان کا معیار برقرار رکھا جاسکتا ہے۔اس طرح برتنوں کی صنعت میں ایک برتن کا ڈیزائن بنا کر اسے نمونے کے طور پر رکھنے سے بہت سی دشواریوں سے نجات مل جاتی ہے۔اس ڈیزائن کے مطابق بننے والا ہر برتن ایک جیسا ہوگا۔اور صارف کو گھریلو صنعت کار سے اس سلسلہ میں کوئی شکایت نہیں ہوگی۔ڈیزائن نہ ہونے کی صورت میں ہوسکتا ہے کہ گھریلو صنعت میں تیار کردہ اشیاء صارف کی پسند کے مطابق نہ ہوں اس سے صنعت کار کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ان پریشانیوں سے بچنے کے شے کا ڈیزائن تیار کر کے اس کے مطابق چند ایک اشیاء تیار کر کے بازار میں آرڈر بک کیا جائے۔اس کے مطابق مال تیار کیا جائے۔

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے ،ایم ایس سی ،ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک ،ایف اے ،آئی کام ،بی اے ،بی کام ،بی ایڈ ،بی ایس ،ایم اے ،ایم ایس سی ،پی ایچ ڈی کی گیس ،اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

0334-5504551
Download Free Assignments from
solvedassignmentsaiou.com

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ، گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

**3۔مقامی افرادی قوت کی ضرورت :** کچھ گھریلو صنعت کار اپنی دیگر مصروفیات کی وجہ سے یا کاروبار اتنا وسیع ہونے کی وجہ سے اپنی صنعت پر خود کام نہیں کر پاتے اس کے کے لیے ان کو لازمی افرادی قوت کی ضرورت ہوتی ہے۔اس صورت میں مزید ساتھیوں کی ضرورت ہوتی ہے مقامی طور کام والے افراد کبھی کبھی نہیں ملتے۔جس کی وجہ سے مسائل کا پیدا ہونا لازمی امر ہے۔مقامی افرادی قوت نہ ملنے وجوہات میں۔اس گاؤں کے لوگ قریبی قصبوں میں جا کر زیادہ اجرت پر کام کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔لوگ اس خاص گھریلو صنعت میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے۔

☆ مقامی خواتین اپنے کھیتوں پر کام کرنے میں مشغول رہتی ہیں۔

☆ ہنر مند افراد کی کمی۔

☆ گھریلو صنعت کار اپنے ملازمین کو مناسب اجرت فراہم نہ کر سکے۔

☆ گردونواح میں آبادی کی کمی۔

**4۔مصنوعات کی تیاری کے دوران پیدا ہونے والے مسائل:** گھریلو صنعت کار کو اشیاء کی تیاری کے دوران معیار بندی اور کوالٹی نہ ہونے کی صورت میں بھی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔معیاری اشیاء اور کوالٹی کنٹرول گھریلو صنعت کے لیے نہایت فائدہ مند ہوتی ہیں۔

**سوال نمبر2۔مالیات کی فراہمی کے کون سے ذرائع ہیں؟مفصل لکھیں۔**

**جواب:**

ایک زمانہ تھا جب لوگ اپنی ضرورت کی تمام چیزیں خود ہی تیار کرتے تھے اور خود ہی استعمال کر لیتے تھے۔یہ زمانہ آج سے ہزاروں سال پہلے تھا۔یہ زمانہ خود کفالت کا زمانہ تھا۔اگر کسی خاندان کو خوراک کی ضرورت ہوتی تو اس کے افراد خود مچھلیاں پکڑتے،کشتیاں بھی خود بناتے،کشتیاں بنانے کے لیے جنگلات سے خود ہی لکڑیاں بھی کاٹتے اور خود ہی تختے بناتے،ان کو کیلوں سے جوڑتے،کیلیں بھی خود ہی بناتے اور معدنیات تلاش کرتے اور جال بنانے کے لیے کپاس اگاتے وغیرہ وغیرہ۔اس طرح جتنے بھی متعلقہ امور ہوتے وہ سبھی کام افراد خاندان خود ہی انجام دیتے۔یہ زمانہ خود کفالت کا عہد ضرور تھا مگر اس میں مشکل یہ تھی کہ کسان دن رات کام کرتا تھا مگر پھر بھی اس کی مختصر ترین ضروریات بھی پوری نہ ہو پاتی تھیں۔وہ چوبیس گھنٹے کام کرنے کے باوجود غریب کا غریب ہی رہ جاتا۔

**تقسیم کاری کا اصول:** وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ شعور تیزی سے پیدا ہوا کہ انسان ضروریات پوری کرنے کا کوئی سادہ اور سود مند طریقہ دریافت کرنا چاہیے کہ جس کو اپنانے سے انسان کو محنت اور مشقت تو کم کرنی پڑے مگر اس کا صلہ زیادہ سے زیادہ مل جائے۔گویا انسان کسی ایسے طریق کار کی تلاش میں تھا جس سے اس کی تکلیف دہ اور بامشقت زندگی میں آسانی کے آثار نمودار ہوں اور وہ سکھ کا سانس لے سکے۔تلاش کے اس جذبہ کے تحت انسان نے بالآخر ایک طریقہ دریافت کر لیا اس طریقے کا نام تھا''تقسیم کار''۔یہ طریقہ انسانیت کے لیے مفید ثابت ہوا۔تقسیم کار کے طریقے کے تحت کسی بھی معاشرہ کے تمام کاموں کو معاشرہ کے تمام افراد میں اس طرح بانٹ دیا گیا کہ ایک فرد کے حصے میں محض ایک ہی کام آیا۔اس نئے نظام میں کوئی کاشت کار بن گیا،کوئی حرفت میں مصروف ہو گیا، کوئی تاجر بن بیٹھا،کوئی استاد اور کوئی سنار وغیرہ۔

**براہ راست مبادلہ کا طریقہ:** اس نظام کے تحت ہر فرد اگرچہ ایک کام کرتا تھا مگر وہ کام بھی بڑی مقدار میں کرتا تھا۔مثلاً اگر کوئی کاشت کار ہے وہ کاشت کاری ہی کرتا رہے گا۔اسے مچھلیاں پکڑنے،جنگل کاٹنے،تجارت کرنے،موچی،لوہار یا سنار بننے سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔وہ اپنی پیداوار پیدا کرتا ہے تاکہ نہ صرف اس کی ضرورت پوری ہو جائے بلکہ معاشرہ کے دوسرے افراد کی ضروریات کی تکمیل کا بھی خیال رکھا جا سکے۔یہ اس لیے ضروری ہے کہ اس طرح کی اشیاء کے باہمی تبادلے سے بھی لوگوں کی ضروریات پورے ہونے کا راستہ ہموار ہو جاتا ہے۔اشیاء کے بدلے اشیاء کے تبادلہ کے نظام کو براہ راست مبادلہ یا (Barter System) کہتے ہیں۔

**براہ راست مبادلہ کی مشکلات:** براہ راست مبادلہ میں بھی بہت سی دشواریاں دیکھنے میں آئیں۔اس نظام میں نہ تو اشیاء کی پیمائش کا کوئی پیمانہ تھا کہ معلوم ہو سکے کہ کتنی گندم کو کتنے چاولوں کے بدلے میں خریدا جائے۔اس نظام میں چھوٹی چھوٹی مقداروں میں لین دین بھی مشکل تھا۔اشیاء کی اچھی یا بری کوالٹی کا بھی تبادلہ دشوار تھا۔اسی طرح اشیاء کا ذخیرہ کرنا بھی مشکل کام تھا۔نیز متعلقہ آدمی کا ڈھونڈنا بھی تکلیف دہ تھا کہ جو اپنی بنائی ہوئی اشیاء کی خاص شرح پر لین دین کر سکے۔

**زر کی دریافت:** ان دشواریوں کے سبب براہ راست مبادلہ کے نظام کو بھی رخصت کر دیا گیا اور ''زر'' (Money) کے ذریعے خرید و فروخت کا آغاز ہوا۔زر کا نظام بھی کئی مرحلوں سے ترقی کرتا یہاں تک پہنچتا ہے۔اس کی آج کل بھی کئی شکلیں موجود ہیں مگر کوئی بنیادی تبدیلی اس میں پیدا نہیں ہو سکی۔یہ تمام شکلیں بہر صورت زر کا ہی نظام کہلاتی ہیں۔

**مالیات کی فراہمی کے ذرائع:** کاروبار چھوٹے پیمانے کا ہو یا بڑے پیمانے کا،سرمایہ کی فراہمی بہر حال ضروری ہے۔سرمایہ کی موجودگی سے کئی مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں مگر سرمایہ کی کمی کاروباری لوگوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنتی۔سرمایہ کی کمی اسے ایک عارضی دشواری ضرور ہوتی ہے مگر ذہین لوگ مختلف ذرائع کا سہارا لے کر سرمایہ کی کمی کو فراوانی میں بدل لیتے ہیں سرمایہ کی فراہمی کے کئی ذرائع ممکن ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

Download Free Assignments from solvedassignmentsaiou.com 0334-5504551

میٹرک سے لیکر ایم اے ، ایم ایس سی ، ایم فل تک تمام کلاسز کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک ، ایف اے ، آئی کام ، بی اے ، بی کام ، بی ایڈ ، بی ایس ، ایم اے ، ایم ایڈ ، ایم ایس سی ، پی ایچ ڈی کی اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس ، پروپوزل ، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

۱۔ ذاتی ذریعے سے مالیات فراہم کرنا۔ ۲۔ کمیٹی ڈال کر مالیات حاصل کرنا

۳۔ قرض کے ذریعے سرمایہ وصول کرنا ۴۔ اعتباری قرض یا زر کے ذریعے مالیات حاصل کرنا۔

یہاں پر ہم گھریلو طور پر بنائی ہوئی اشیاء کی فروخت کی بات کر رہے ہیں اس لیے ذیل میں انھی مسائل کے سامنے رکھ کر مالیات کی فراہمی کے مسائل پر بحث کریں گے۔ گھریلو پیمانے پر سلائی کڑھائی کا کام کرنا ہو یا لحاف گدے بھرنے اور ڈورے ڈالنے کا کام ہو یا مٹی کے برتن، کھلونے بنانے کا کام ہو یا صابن سازی اور شہد وغیرہ پیدا کرنے کا کام ہو۔ یہ سب کام اگر اپنے ہی سرمایہ سے انجام دیئے جائیں تو یہ مفید اور قابل اعتماد طریقہ کار ہے۔ جو مختلف ذریعے سے آپ کو ملا ہو یہاں پر ہم گھریلو طور پر بنائی ہوئی اشیاء کی فروخت کی بات کر رہے ہیں اس لیے ذیل میں انھی مسائل کے سامنے رکھ کر مالیات کی فراہمی کے مسائل پر بحث کریں گے۔ گھریلو پیمانے پر سلائی کڑھائی کا کام کرنا ہو یا لحاف گدے بھرنے اور ڈورے ڈالنے کا کام ہو یا مٹی کے برتن، کھلونے بنانے کا کام ہو یا صابن سازی اور شہد وغیرہ پیدا کرنے کا کام ہو۔ یہ سب کام اگر اپنے ہی سرمایہ سے انجام دیئے جائیں تو یہ مفید اور قابل اعتماد طریقہ کار ہے۔ جو مختلف ذریعے سے آپ کو ملا ہو کوئی جائیداد بیچی ہو، کمیٹی نکلی ہو یا ریٹائرمنٹ کا پیسہ مل گیا ہو یہ رقم گھریلو پیمانے پر اشیاء سازی کی بنیاد بن سکتی ہے۔

**سوال نمبر 3 اعتباری قرض کی شرائط پر بحث کریں۔**

**جواب:**

**اعتباری قرض کی تعریف:** دوستوں، عزیزوں، مالی اداروں یا بنکوں سے قرض لینے کے علاوہ اعتباری قرضے بھی کاروباری اداروں میں بہت مقبول ہیں۔ جیسا کہ الفاظ سے ظاہر ہے اعتباری قرضے وہ قرضے ہیں جو محض اعتبار کی بنیاد پر دیئے اور لیے جاتے ہیں گھریلو طور پر اشیاء سازی کے معاملات میں سرمایہ کی کمی حائل ہو تو اعتباری قرضے حاصل کر کے بھی کام چلایا جا سکتا ہے۔ اعتباری قرضے نقد رقم کی بجائے اشیاء کی شکل میں ہوتے ہیں مثلاً اگر آپ سویٹر بننے کا کام کرتے ہیں تو کسی فرد یا ادارے سے آپ کو کسی دکاندار سے اون۔ کسی دوسرے سے مشین، کسی تیسرے فرد سے دھاگہ وغیرہ ادھار لے سکتے ہیں۔ اس طرح جو بھی گھریلو استعمال کی اشیاء آپ بنانے کے خواہشمند ہیں اس کے لیے ضروری خام مال (پتنگ سازی کے لیے کاغذ، گڑیا سازی کے لیے دھاگہ اور کپڑا، جام یا چٹنی بنانے کے لیے پھل چینی اور بوتلیں وغیرہ) آپ اپنے جاننے والے دکاندار سے ادھار کی بنیاد پر حاصل کر سکتے ہیں ایسا ادھار "اعتباری قرض" کہلاتا ہے۔

**اعتباری قرض کی شرائط:** اعتباری قرض کی تین شرائط ہوتی ہیں کہ جن کی بنیاد پر یہ قرض حاصل کیا جا سکتا ہے۔

۱ جان پہچان ۲۔ واپس کر سکنے کی استعداد ۳۔ کاروبار میں لگا ہوا ذاتی سرمایہ

اگر آپ کی کسی دکاندار سے واقفیت ہے تو وہ با آسانی آپ کو معقول مالیت تک کی اشیاء ادھار دے سکتا ہے۔ جان پہچان نہ ہونے کی صورت میں نقد ادائیگی پر ہی خام مال حاصل کیا جا سکتا ہے۔ واقف کار دکاندار بڑی مالیت میں خام مال اسی وقت آپ کو ادھار دے سکتا ہے کہ جب وہ اس بات سے واقف ہو کہ آپ میں قرض کی واپسی کی استعداد موجود ہے ایک تنگدست شخص کو تھوڑی مقدار کا قرض بھی نہیں ملتا۔ اگر آپ صاحب حیثیت با اختیار، صاحب جائداد ہیں تو کوئی بھی واقف دکاندار آپ کو بڑی رقم کی حد تک خام مال ادھار دے سکتا ہے۔ اگر آپ کا کاروبار وسیع ہو تو بھی ہر دکاندار بخوشی آپ کو قرض کی بنیاد پر اشیاء سازی کے لیے خام مال مہیا کرتا ہے۔

اعتباری قرض کی شرائط مختلف عوامل پر مبنی ہوتی ہیں جو قرض دہندہ اور مقروض کے درمیان تعلقات کی نوعیت کو واضح کرتی ہیں۔ یہ شرائط قرض کی رقم، سود کی شرح، ادائیگی کی مدت، اور دیگر بیعانہ عناصر شامل کرتی ہیں۔ سب سے پہلے، یہ اہم ہے کہ قرض کی رقم کو واضح طور پر متعین کیا جائے، کیونکہ یہ طے کرتا ہے کہ مقروض کو کتنی رقم فراہم کی جائے گی اور اس پر سود کی شرح کیا ہوگی۔ سود کی شرح بھی ایک اہم عنصر ہے جو قرض کی شرائط کو متاثر کرتا ہے۔ عام طور پر، کم خطرے والے افراد یا اداروں کے لئے سود کی شرح کم ہوتی ہے، جب کہ زیادہ خطرے والے قرضوں پر یہ شرح زیادہ ہو سکتی ہے۔ یہ عوامل مقروض کی مالی حیثیت، کریڈٹ ہسٹری، اور اجرت کی سطح پر منحصر ہوتے ہیں۔ مالی ادارے، کاروباری مقاصد کے لئے قرض فراہم کرتے ہوئے ان تمام چیزوں کا تجزیہ کرتے ہیں تاکہ خطرے کی سطح کو سمجھ سکیں۔ ادائیگی کی مدت بھی ایک اہم عنصر ہے۔ یہ وہ وقت ہے جس میں مقروض کو قرض کی مکمل رقم واپس کرنی ہوتی ہے۔ کچھ قرضے مختصر مدتی ہوتے ہیں، جیسے ایک سال یا اس سے کم، جبکہ کچھ طویل مدتی قرضے کئی سالوں تک جاری رہ سکتے ہیں۔ ادائیگی کی مدت کا انتخاب مقروض کی مالی حالت، آمدنی کی سطح، اور دیگر مالی ذمہ داریوں پر منحصر ہوتا ہے۔

کچھ قرضوں میں اضافی شرائط بھی شامل ہو سکتی ہیں، جیسے کہ ابتدائی ادائیگی یا ضمانت کی ضرورت۔ ابتدائی ادائیگی کی شرط یہ ہوتی ہے کہ مقروض کو قرض کی رقم کا ایک حصہ قبل از وقت ادا کرنا ہوگا، جس سے قرض دہندہ کے خطرے میں کمی آتی ہے۔ دوسری طرف، اگر مقروض کے پاس قرض کی عدم ادائیگی کا خطرہ ہو تو قرض دہندہ کچھ اثاثے بطور ضمانت طلب کر سکتا ہے، جیسے کہ جائیداد یا گاڑی۔

**قرض کی شرائط**

قرض کی شرائط میں دیگر بیعانہ عناصر بھی شامل ہو سکتے ہیں، جیسے کہ پیشگی ادائیگی کی فیس یا دیر سے ادائیگی کی سزائیں۔ پیشگی ادائیگی کی فیس اس وقت عائد ہوتی ہے جب مقروض اپنے قرض کی رقم کو طے شدہ میعاد سے پہلے واپس کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ فیس قرض کے معاہدے کی شرائط میں طے کی جاتی ہے اور اس کا

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائمنٹس، گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

میٹرک، ایف اے، آئی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی، پی ایچ ڈی، اے ایف اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبرز پر رابطہ کریں

میٹرک سے لیکر ایم اے، ایم ایس سی، ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

مقصد قرض دہندہ کی متوقع آمدنی میں کمی کا ازالہ کرنا ہوتا ہے۔ آخر میں، مالیاتی ادارے ان قرضوں کی شرائط کو مانند اور مکمل طور پر شفاف بنانا چاہئے۔ دونوں فریقین کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ تمام شرائط کو اچھی طرح سمجھیں اور ان پر متفق ہوں۔ اس سے نہ صرف فریقین کے درمیان اعتماد بڑھتا ہے بلکہ قرض کی ادائیگی کی مدت کے دوران کسی بھی مسائل سے بچنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ اس طرح، اعتباری قرض کی شرائط کا صحیح طور پر تعین کرنا ایک کامیاب اور موثر قرض کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

**سوال نمبر4 ذاتی سرمایہ کاری کے فوائد تفصیل سے بیان کریں۔**

**جواب:** **ذاتی مالیات سے سرمایہ کاری:** گھریلو طور پر اشیاء سازی مثلاً جھنڈیوں بنانا، پنی کی گیندیں بنانا، چنگیریاں اور ٹوکریاں بنانا، گرم شالیں، سجاوٹ کی چیزیں بنانے پر جب افراد اپنی ذاتی جیب سے سرمایہ فراہم کریں تو اسے ذاتی مالیات سے سرمایہ کاری کرنا کہتے ہیں۔ اس طرح کی سرمایہ کاری سے کئی فائدے حاصل ہونے کی توقع ہوتی ہے۔ یہ فوائد درج ذیل ہیں۔

**ذاتی سرمایہ کاری کے فوائد**

**ا۔مستقل مزاجی:** ذاتی سرمایہ لگا کر انسان ہر وقت محتاط اور ہوشیار رہتا ہے کہ کہیں نقصان نہ ہو جائے۔ ایسی صورت حال میں وہ حتی الامکان کوتاہیوں اور سستی سے گریز کرتا ہے۔

**۲۔تاخیر سے گریز:** ذاتی سرمایہ کاروبار میں لگا دینے کے بعد انسان اس بات کے لیے کوشاں رہتا ہے کہ کسی بھی کام میں تاخیر نہ ہونے پائے وہ ہر کام بروقت انجام دیتا ہے تاکہ اس کا لگایا ہوا سرمایہ ڈوبنے سے بچ جائے۔

**۳۔خام مال کی خرید میں کفالت:** ذاتی سرمایہ لگانے کی صورت میں کوشش ہوتی ہے کہ مال سستا ملے اس لیے کاروباری افراد منڈی میں گھوم پھر کر خام مال خریدتے ہیں اور اس طرح بچی ہوئی رقم منافع کا حصہ بن جاتی ہے۔

**۴۔مکمل نگرانی:** ذاتی سرمایہ کاروبار میں لگ جائے تو افراد خود بھی پوری تندہی سے کام کرتے ہیں اور کام کی نگرانی بھی پوری توجہ سے انجام دیتے ہیں۔ اس طرح پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے اور منافع کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

**۵۔بازار سے مکمل واقفیت:** ذاتی سرمایہ کاروبار میں لگا دیا جائے تو کاروباری شخص منڈی کے حالات سے اپنے آپ کو پوری طرح باخبر رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ منڈی میں رونما ہونے والی تبدیلیوں سے آگاہی اس کے لیے سودمند ثابت ہوتی ہے اور وہ مناسب وقت پر مال منڈی میں پہنچا سکتا ہے اور زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کر لیتا ہے۔

**۶۔بہتر کوالٹی کا امکان:** ذاتی سرمایہ کاروبار میں استعمال کر لیا جائے تو کاروباری شخص اپنی شے کا معیار Quality بہتر بنائے رکھتا ہے اور اسے مزید بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ تاکہ منڈی میں دوسری اشیاء کے مقابلے میں لا سکے اور زیادہ سے زیادہ منافع کمایا جا سکے۔

**۷۔خوش گوار تعلقات:** ذاتی سرمایہ سے کاروبار شروع کرنے پر کاروباری شخص اپنے ملازمین سے اچھے تعلقات استوار رکھتا ہے۔ وہ ان کو ہر طرح سے خوش رکھنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ ہڑتال کی نوبت ہی نہ آئے۔ وہ ان سے مناسب طور پر کام لیتا ہے اور مناسب معاوضہ دیتا ہے اس طرح مجموعی طور پر زیادہ نفع ہوتا ہے۔

**سوال نمبر5۔ مصنوعات میں معیار بندی نہ ہونے کی وجہ سے کیا مسائل پیدا ہوتے ہیں؟ مفصل لکھیں۔**

**جواب:**

**مصنوعات میں معیار بندی نہ ہونے کی صورت میں پیدا ہونیوالے مسائل:** مصنوعات کی تیاری ایسے معیار کے مطابق ہونی چاہیے جو صارفین کو قابل قبول ہو اور کسی بھی شعبے سے تعلق رکھنے والے صارفین کو ان کی فروخت پر اعتراض نہ ہو۔ اگر غیر معیاری اشیاء بازار میں فروخت ہونے لگیں تو مندرجہ ذیل قسم کے مسائل جنم لیتے ہیں۔

**ا۔صارفین کی سلامتی کا خطرہ:** گھریلو صنعت کار کو اس بات پر دھیان رکھنا ضروری ہے کہ اس کی تیار کردہ اشیاء کے استعمال سے صارف کی سلامتی کو کوئی خطرہ نہیں ہوگا ایسا نہ ہو کہ اس کی تیار کردہ مصنوعات دیکھنے میں خوبصورت، خوش رنگ، دیدہ زیب، اور کم قیمت ہوں لیکن استعمال کے بعد گھریلو صنعت کار کو بدنامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ایک طرف تو کاروبار میں نقصان ہوتا ہے اور دوسری طرف مقدمہ بازی بھی شروع ہو سکتی ہے۔

آپ نے بازار سے بچوں کے کھلونے خریدے ہوں گے کبھی ایسا بھی ہوا کہ ان کھلونوں سے کھیل کے دوران بچہ زخمی ہو گیا ہو؟ اگر آپ کے ساتھ ایسا نہیں ہوا تو یقین جانیے کہ ایسا ہونا ممکن ہے بعض اوقات کھلونوں کا کوئی تیز نوکیلا کونہ بچوں کے چبھ سکتا ہے اور بچوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے جس کے نتیجے میں ماں ایسے کھلونے کو اٹھا کر کوڑے میں ڈال دیتی ہے اور آئندہ اس گھریلو صنعت کے کھلونے استعمال کرنے سے گریز کرتی ہے، مثلاً لکڑی یا ٹین کی گاڑیاں، کانچ کے یا پھر بھاری کھلونے جو کہ بچے سے اس کے پاؤں وغیرہ پر گر جائیں تو بہت خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔

**۲۔ناپائیداری کی وجہ سے صارفین کی ناراضگی:** کسی بھی تیار کردہ شے کی پائیداری اور پختگی سے متعلق معیار بندی لازمی ہوتی ہے بعض اشیاء کا معیار سرکاری محکمے

Download Free Assignments from solvedassignmentsaiou.com 03435045511

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

مقرر کرتے ہیں ۔اس کا مقصد صارفین اور صنعت کار دونوں ہی کے مفاد کی حفاظت کرنا ہوتا ہے۔کیونکہ صارف اگر ایک شے کے لیے کچھ پیسے خرچ کرتا ہے تو ساتھ ہی یہ بھی چاہتا ہے کہ اس کو خرچ کئے ہوئے مال سے زیادہ سے زیادہ تسلی حاصل ہو اور اشیاء ایک خاص مدت تک استعمال میں لائی جاسکیں، اس کی ایک مثال پاکستان کے مختلف علاقوں میں کشیدہ کاری کی گھریلو صنعت ہے، اس صنعت میں کرتوں، قمیضوں، دوپٹوں، پلنگ پوشوں ۔تکیے کے غلافوں وغیرہ پر کڑھائی کی جاتی ہے اور پھر ان اشیاء کو بازار میں فروخت کے لئے روانہ کر دیا جاتا ہے۔چھوٹے شہروں میں یہ کام کسی دکاندار سے ٹھیکے پر لیا جاتا ہے۔اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ اس کڑھائی کے دوران استعمال ہونیوالے دھاگوں کا رنگ کچا ہوتا ہے۔اور صنعت کار نا تجربہ کاری، بے احتیاطی کی بناء پر ایسا دھاگہ استعمال کرتا ہے۔ یہ دھاگے پہلی مرتبہ ہی دھلنے کے بعد رنگ چھوڑ دیتے ہیں اور یوں کپڑا اور کڑھائی دونوں ہی بدنما نظر آنے لگتے ہیں ۔ایسی صورت میں ایک تو صارف اپنے دکاندار سے بے حد ناراض ہوتا ہے۔دوسری طرف مستقبل میں اس گھریلو صنعت کی اشیاء خریدنے سے پرہیز بھی کرتا ہے اور یوں صنعت کار کو نقصان ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

۳۔معیاری ناپ تول نہ ہونے کی صورت میں صارفین کو پریشانی:   ہر اعلیٰ اور چھوٹی سطح پر ناپ تول کی معیار بندی کی جاتی ہے۔حکومت اور صنعت کار کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے صارفین کو بہتر سہولتیں فراہم کریں ۔اسی لئے اعلیٰ سطح پر ناپ تول کے معیاری پیمانے پر تیار کئے جاتے ہیں ۔اور حکومت صنعت کاروں سے خواہ بڑی صنعت سے تعلق رکھتے ہوں ۔اس بات کی امید رکھتی ہے کہ وہ اس معیار کو ہر لحاظ سے قائم رکھیں گے ۔اگر چہ ہر صنعت کار کا معیار دوسری صنعت کے معیار سے مختلف ہوگا۔مثلاً جوتوں کی صنعت میں اس بات کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ جوتے جس نمبر کے پاؤں کے لیے تیار کئے گئے ہوں وہ اس نمبر کے پاؤں کے لیے چھوٹے نہ ہوں یا پھر بہت بڑے نہ ہوں ۔یعنی ایک نمبر کے جوتے ایک ہی سائز کے ہونے چاہئیں ۔معیار کے اس اصول کو مدنظر رکھنا ہے ۔کیونکہ اگر خریدی ہوئی چیز صارف کی ضرورت پوری نہ کر سکے تو صارف آئندہ اس صنعت کار کی کوئی دوسری چیز خریدنے سے پرہیز کرے گا۔جوتوں کی تمام گھریلو صنعتوں کا معیار ایک جیسا ہوگا۔جب کہ کسی ریڈی میڈ کپڑوں کی تمام صنعتوں کا معیار ناپ کے لحاظ سے ایک جیسا ہوگا۔ریڈی میڈ کپڑوں پر کچھ لیبل لگے ہوتے ہیں ان لیبلوں پر لکھے ہوئے نمبر والے کپڑوں کو نمبر کے ناپ کے مطابق صارفین کی پسند اور توقع پر پورا اترنا ہوتا ہے۔اس کے علاوہ کھانے پینے کی چیزوں کے پیکٹ یا مختلف مصالحہ جات کے لیے ضروری ہے کہ تول کے حساب سے پیکٹوں کے اندر کی اشیاء کی مقدار پیکٹوں پر دی گئی مقدار کے مطابق ہو۔

پیکٹوں کے اندر کی اشیاء کی مقدار میں فرق نے صنعت کار اپنے صارفین کی ناراضگی مول لیتا ہے۔خاص طور پر اس وقت جب باہر لکھی ہوئی مقدار پیکٹوں میں موجود مقدار سے زیادہ ہوتی ہے۔نتیجتاً صارفین اس صنعت کے تیار کردہ پیکٹوں کو خریدنے سے پرہیز کرنے لگتے ہیں اور صنعت کار کو نقصان ہونے لگتا ہے کیونکہ تیار کردہ مال کی کھپت پوری طرح نہیں ہو پاتی۔بعض اوقات صنعت کار کو شکایت بھی موصول ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور صنعت کار کو بے ایمانی کا ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے جس سے صنعت کار کو پریشانی ہوتی ہے۔

0334-5504551
Download Free Assignments from
Solvedassignmentsaiou.com

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔